کی تحریروں کے بہت سے اقتباسات شاملِ کتاب کیے گئے ہیں۔ ان میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، پروفیسر خورشید احمد، غلام احمد پرویز وغیرہم کی بعض کتابوں سے فوٹوسٹیٹ لے کر صفحوں کے صفحے لیے گئے ہیں۔ مگر اس تنوع میں ربط و ترتیب کا پہلو خاصا کمزور ہو گیا ہے۔ کتاب میں اسلام اور اشتراکیت کا تقابل کیا گیا ہے۔ مگر زیادہ تر معاشی پہلوؤں پر بحثیں ہیں۔ مگر بین السطور مصنف کا ذہنی جھکاؤ اشتراکیت کی طرف ہوتا محسوس ہوتا ہے۔

بہرحال ۲۵ سے زائد کتابوں کے مصنف صابر نظامی داد بلکہ مبارک باد کے مستحق ہیں کہ تنِ تنہا اتنا کام کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ (م - ر)

ماہنامہ تعلیمات | مدیر مسئول: مہر محمد سعید اختر۔ معاونین: سید دلاور علی و چودھری علی احمد؛ ناشر: انجمن فاضلین، ادارہ تعلیم و تحقیق جامعہ پنجاب۔

ہم بڑی مسرت سے یہ اعتراف کرتے ہیں کہ یہ خاص نمبر جسے "اقبال اور تعلیم" کا نام دیا گیا ہے، فاضل مرتبین نے بہت محنت اور بہت قابلیت سے مرتب کیا ہے۔ ظاہری حسن، مضامین کا انتخاب اور حسنِ ترتیب، ہر چیز قابلِ ستائش ہے۔ بالخصوص باب تعلیم و تعلم میں حضرت علامہ کی تحریروں اور تقریروں کے اقتباسات دیئے گئے ہیں خاصے کی چیز ہیں۔ ان سے یہ بات پایۂ تکمیل کو پہنچتی ہے کہ فکرِ اقبال کا قصرِ عظیم حبِ اسلام اور حبِ مسلمین کی بنیادوں ہی پر تعمیر ہوا ہے۔ جو حضرات اس حقیقت کو جھٹلاتے ہیں یا تو خود دھوکے میں ہیں یا دوسروں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔

اس نمبر کے حوالے سے یہ گذارش غالباً ناموزوں نہ ہو کہ اب اقبال شناسی کا دور ختم کر کے اقبال کے فکر کو عمل کی صورت دینے کے دور کا آغاز ہونا چاہیے۔ بالخصوص تعلیم کے میدان میں تو ان کے نظریات کو مشعلِ راہ بنانے کی بہت ضرورت ہے۔